

اسماء الافعال

Verbal noun

عربی زبان میں کچھ ایسے کلمات ہیں جو لفظاً اسماء ہیں۔ اور معنیٰ فعل ہیں۔ ایسے کلمات افعال نہیں بلکہ " **اسماء الأفعال** " کہلاتے ہیں۔ زمانے کے اعتبار سے افعال کی طرح ان کی تین اقسام ہیں۔

In Arabic there are some words which are literally nouns but meaning wise they are verbs. They are of three kinds in respect of tenses: 1) Nouns which have the meaning of

اسم فعل بمعنی ماضی - اسم فعل بمعنی مضارع - اسم فعل بمعنی امر حاضر

Nouns which have the meaning of ماضی / Nouns which have the meaning of مضارع / Nouns which have the meaning of امر حاضر.

اسماء الافعال کی خصوصیات:

اسماء الافعال کی کچھ خصوصیات ہیں جو افعال کے استعمال میں نہیں پائی جاتیں۔

Verbal nouns have characteristics which are not found in verbs.

اختصار حاصل کرنے کے لیے: اسم فعل لفظاً فعل سے زیادہ مختصر ہوتا ہے۔

مثلاً اسم فعل " **ها ت** " بمعنی فعل امر " **اعطني** " (مجھے دے دو، لے آؤ) کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

ها ت میں حروف کی تعداد کم ہے فعل امر " **اعطني** " کے مقابلے میں۔

-For brevity verbal noun is smaller than a verb. e.g. Verbal Noun 'Haati' is used in the meaning of 'Aa'tinee' (Give me, Bring me). 'Haati' has less numbers of letters than 'Aa'tinee'.

دوسرا فائدہ ہے کہ اسم فعل کے عموماً صیغے نہیں بدلتے۔ مثلاً اسم فعل " **رؤید** " مذکر مونث، واحد وثنیہ وجمع سب کے لیے استعمال

ہوتا ہے۔

-For brevity verbal noun is smaller than a verb. e.g. Verbal Noun 'Haati' is used in the meaning of 'Aa'tinee' (Give me, Bring me). 'Haati' has less numbers of letters than 'Aa'tinee'.

اسم فعل جس فعل کے معنی میں آتا ہے، اس میں فعل کی نسبت زیادہ شدت اور مبالغہ پایا جاتا ہے مثلاً۔

The verbal noun has more intense and exaggerated expressions than the verb having the same meanings. e.g.

" **أتوجع** " کا معنی (تکلیف کو ظاہر کرتا ہے) جبکہ اسم فعل " **آه** " جو بمعنی " **أتوجع** " استعمال ہوتا ہے شدید تکلیف پر دلالت کرتا ہے۔

'Atawajja'u' has the meaning of expressing anguish. Whereas the verbal noun 'Ah!' used for the same denotes intense anguish.

اسماء الافعال قواعد

Rules for Verbal Nouns

• یہ مضاف نہیں بنتے۔

- They never occur as Mudaaf.

• یہ فعل کی طرح عامل ہوتے ہیں۔ اور ان کا معمول ان پر مقدم نہیں ہوتا۔

- They are causative like verbs and the word they affect do not precede them.

• ان میں تنوین والے نکرہ اور بغیر تنوین کے معرفہ ہیں۔

- Those of them with tanween are Nakirah and without tanween are Ma'rifah.

• یہ فعل ماضی اور امر کی طرح مبنی ہوتے ہیں۔ اس لیے ان کا اعراب نہیں ہوتا۔

- Like a verb they are indeclinable (Mabni) and so they don't have any I'raab.

• اسم فعل امر حاضر کے صیغوں میں فاعل مستتر ہوتا ہے۔ اور بعد والا اسم مفعول بہ بنتا ہے۔

- In Amr Haazir form of verbal noun Faail is hidden and the noun after it becomes Mafool.

• اسم فعل کی ترکیب اس فعل کے مطابق کی جائے گی جس کے معنی میں یہ استعمال ہو رہا ہو۔

- The verbal noun is analysed in the way the verb having the same meaning is analysed.

اسم فعل بمعنی ماضی

Verbal Noun having meaning of past

کھینہات: بمعنی بُعِدَ (دور ہونا) جیسے هَيْهَاتَ جَمَّالٌ (جمال دور ہوا)

Haihaata Jamaalun. (Beauty went away.)

'Haihaata': in the meaning of 'Ba'uda' (to go away)

﴿ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ ﴾ [23:36]

بعید بالکل بعید ہیں وہ باتیں جن کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے

How far, how far, is that which you are promised.

اسم فعل بمعنى ماضع

Verbal Noun having meaning of present

أَفٍ (میں تو تنگ آ گیا ہوں) بمعنی **أَتَصَبَّرُ** (میرا دل پریشان ہوتا ہے) کلمہ بیزارگی

'Uffin': (I am fed up.) in the meaning of 'Atadajjaru' (My heart is stressed.)

[17:23] ﴿فَلَا تُقُلِّ سَهُمَا أَفٍ﴾

تو انہیں "اف" بھی نہ کہنا

say not to them a word of disrespect, nor shout at them.

اسم فعل بمعنى امر حاضر

Noun having meaning of command.

حَيٍّ بمعنی **أَقْبِلْ** (متوجہ ہو، جلدی کرو، دوڑو) - 'Haiyya': in the meaning of 'Aqbil'

﴿حَيٍّ عَلَى الصَّلَاةِ﴾ نماز کی طرف دوڑو جلدی کرو

(Pay attention, Make haste, Run)

أَمِينٍ بمعنی **اسْتَجِبْ** (دعا قبول کر) 'Aameen': in the meaning of 'Istajib' (Accept supplication)

صَهٍ بمعنی **أُسْكُتْ** (خاموش ہو جاؤ) 'Sah': in the meaning of 'Uskut' (Be quiet!)

﴿إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ: صَهٍ فَقَدْ لَعْنَتْ﴾

جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو تو تم نے لغو کام کیا۔

"Even saying to your companion 'Listen' while the imam is giving the khutba on the day of jumua, is to speak foolishly."

